271



آیات نمبر 32 تا 44 میں ایک تمثیل کے ذریعہ ایک مومن اور مشرک کی ذہنیت کا فرق اور
مشرکین کا انجام واضح کیا گیا ہے۔ مومن ہر نعمت کو اللہ کی عطا تصور کرتا ہے جبکہ مشرک
اسے اپنی محنت کا پھل سمجھتا ہے

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ
حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کے
سامنے ان دو لوگوں کی مثال بیان کیجئے جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطا
کئے تھے اور ان باغوں کے چاروں طرف کھجور کے درخت لگا دئے تھے اور ان
دونوں کے درمیان قابل کاشت زمین بنائی تھی کِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ
لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ ان
دونوں باغوں میں بکثرت پھل پیدا ہوئے اور ان کی پیداوار میں کوئی کمی نہ رہی اور ہم
نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر بھی جاری کر دی تھی اور اس کے پاس ان باغوں
کے علاوہ بھی بہت کچھ تھا فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ
مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ تب ایک دن اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہنے لگا کہ
میں تم سے مالدار بھی زیادہ ہوں اور میرا خاندان بھی زیادہ عزت والا ہے وَ دَخَلَ
جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ اور اسی دوران وہ اپنے باغ میں داخل ہوا لیکن اس
حالت میں کہ وہ اس تکبر کی وجہ سے اپنے اوپر ظلم کر رہا تھا قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ
تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ اور کہنے لگا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ بھی کبھی برباد ہو سکتا

ہے وَّ مَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ وَّ لَىِٕنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا
مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾ اور نہ ہی میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر مجھے
کبھی اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میں یقینا اس باغ سے بھی بہتر جگہ پاؤں گا
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ یہ سُن کر اس کا ساتھی جو اس سے گفتگو کر رہا تھا،
کہنے لگا کہ کیا تم اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے تمہیں پہلے مٹی سے اور پھر نطفے سے
پیدا کیا اور پھر تمہیں پورا آدمی بنا کر کھڑا کر دیا لٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ
بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ لیکن میں تو یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں
اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا
شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تھے تو تم نے
یہ کیوں نہ کہا کہ وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر
سکتا اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے
سے کمتر دیکھتے بھی ہو فَعَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ
عَلَيۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾ تو میرے رب کی
شان سے بعید نہیں کہ وہ تمہارے باغ سے بہتر باغ مجھے عطا فرما دے اور تمہارے باغ
پر آسمان سے کوئی ایسی آفت نازل کر دے کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے اَوۡ
يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ یا اس کا پانی زمین میں اتنا گہرا چلا

جائے کہ تم اسے کسی طرح نہ نکال سکو وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ
عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ اور پھر ایک دن اس کے باغ کی پیداوار کو عذاب نے گھیر لیا اور وہ
صبح اٹھا تو جو مال باغ لگانے پر خرچ کیا تھا اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور باغ کا یہ حال تھا کہ وہ
اپنے سہارے کی چھتریوں پر گرا ہوا تھا اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ کاش میں اپنے رب
کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَ مَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ اور اللہ کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اس کی مدد
کر سکتی اور نہ وہ خود ہی اس آفت کا مقابلہ کر سکا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ
خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ اس سے ثابت ہوا کہ مدد کا اختیار صرف اللہ ہی کو
حاصل ہے وہی بہتر انعام دینے والا ہے اور اس ہی کے ہاتھ میں بہتر انجام ہے رکوع [۵]

[#271]

In Verses 32 to 44, Through a parable, the mindset difference between a believer and a polytheist, and the fate of a polytheists is clearly explained. The believer considers every blessing as a gift from Allah, while the polytheist perceives it as the result of their own efforts.

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ

اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾

[O Prophet!] Present before them an example of two men. To one of them [who was disbeliever], We gave two gardens of grapevines and surrounded them with date palms, and placed between them fields for cultivation.

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ

In both of those gardens, abundant fruits were produced, and their yield never diminished. We had also caused a stream to flow between them. And he had much more besides these gardens.

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾

[Then one day], while talking to his companion, he said, "I am wealthier than you, and my family is more honorable [and greater in number]".

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

Thus, he entered his garden while doing wrong to his soul.

قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِیۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾

And [arrogantly] he said, "I do not think that this [flourishing garden] will ever perish".

وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰی رَبِّیۡ لَاَجِدَنَّ
خَیۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾

And I do not think the Hour (of Judgement) will ever come. And even if I am [to be] returned to my Lord, I will surely find a better place [than this garden.]"

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَ کَفَرۡتَ بِالَّذِیۡ خَلَقَكَ مِنۡ
تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿ؕ۳۷﴾

[on Hearing this], his [believing] companion who was conversing with him said, "Do you disbelieve in Him, who created you first from dust and then from sperm-drop, and raised you as a complete man?"

لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾

But I believe that Allah is my Lord, and I do not associate anyone [as god] with my Lord.

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‌ ۚ

And when you entered your garden, why did you not say, "[All] this is, what Allah has willed". There is no power except with Allah.

اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ﴿۳۹﴾

If you see me as inferior to you in wealth and children,

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾

It may well be that my Lord grant me a garden better than yours, and to send upon your garden a calamity from the sky, turning it into a barren wasteland.

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

Or its water may sink so deep into the ground, that you will never be able to draw it up.

وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ
هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ
اَحَدًا ﴿۴۲﴾

And [then one day], all his produce was engulfed [and destroyed by a firebolt]. Thus he began to wring his hands [in regret] over what he had spent therein, while it had collapsed on its trellises, and he was saying: Oh, I wish, I had not associated any partner with my Lord.

وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ
مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ؕ

And there were no supporters to help him besides Allah, nor could he defend himself [against the calamity.]

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ۴۴

رکوع [۵]

Thus [it becomes evident that] the power to help lies only with Allah [alone]. He is the best in giving of rewards, and best in [ensuring a blissful] outcome.